وفیات:

میرے والد مولانا عزیز الرحمٰنؒ کی حضرت مولانا عبدالحقؒ سے والہانہ عقیدت اور حضرت کی پر حکمت باتیں:

حضرت شیخ الحدیث مرحوم کے خالہ زاد بھائی اور میرے والد مولانا عزیز الرحمان (ساکن لوند خوڑ مردان) ایک بڑے مشفق اور نیک انسان تھے۔ دنیا کی کسی بھی چیز اور شے کی قیمت اسلام اور اس کے احکامات کے مقابلے میں ان کی آگے کچھ نہ تھی۔ ساری زندگی درویشوں کی طرح عملی گزاری' ایک بار فرمایا کہ میں نے زندگی میں کبھی بھی کسی موقع پر اللہ سے دولت اور دنیا نہیں مانگی۔ قناعت ہی سب سے بڑی دولت اور آخرت ہی سب سے بڑا خزانہ ہے۔ راقم کو بتایا کہ ایک بار حضرت مولانا عبدالحقؒ ہمارے گھر (لوند خوڑ) تشریف لائے تھے ان دنوں جناب محمود الحق حقانی صاحب نے ایم ایس سی پاس کیا تھا۔ تو میں نے اس خوشی کے موقع پر حضرت مولاناؒ کو مبارکباد دینی چاہی تو جونہی میں نے مبارکباد دی تو حضرت واپس چلتے چلتے رک گئے اور فرمایا کہ کیا اس چیز کی بھی مبارکباد دی جاتی ہے؟ (یعنی ان کے ہاں اصل کامیابی دینی علوم اور آخرت کی سرخروئی میں تھی) اسی طرح ہمارے والد اکثر حضرت مولانا عبدالحقؒ کی دلچسپ باتیں اور نصیحتیں ہم سے بیان کیا کرتے تھے۔ میرے والد اللہ کے بہت شکر گزار اور صابر بندے تھے۔ ہر وقت اللہ کا شکر ادا کرتے تھے' کبھی بھی کسی سے گلہ نہیں کیا۔ ہر کسی سے بڑے شفیق انداز میں ملتے۔ وہ انتہائی غیر متنازعہ شخصیت کے مالک تھے' کبھی بھی کسی جگہ کسی نے اس کی مخالفت نہیں کی کوئی کتنی ہی تلخ بات کیوں نہ کرتا مگر والد صاحب ہمیشہ اس بات کا جواب اتنے دلچسپ انداز میں دے دیتے تھے کہ سارے لوگ ہنس پڑتے تھے۔ وہ کتنے ہی بیمار کیوں نہ ہو جاتے مگر تکلیف اور مصیبت کے وقت وہ کبھی بھی فریاد نہیں کرتے تھے۔ کئی بار مجھ سے کہا کہ مجھے مولانا عبدالحقؒ نے فرمایا تھا کہ کبھی بھی مسجد یا کسی دوسری ایسی جگہ کوئی سیاسی گفتگو نہ کرو جہاں مختلف ذہنی اور علمی استعداد اور مختلف فکر کے لوگ جمع ہوں' کیونکہ اس سے آپ کے مخالفین میں اضافہ ہوگا اور آپکی شخصیت متنازعہ بن جائیگی۔ میرے والد صاحب نے حضرت مولاناؒ کی اس نصیحت پر ساری زندگی بھرپور عمل کیا۔ میرے دا جی کہا کرتے تھے کہ مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب تحصیل علم کے کسی درجے میں میرے ہم جماعت بھی رہے تھے اور فخر سے کہا کرتے تھے کہ بڑے بڑے لوگوں سے علم حاصل کیا ہے اکابرین مشائخ سے فیض حاصل کیا۔

۲۸ رجنوری ۲۰۱۱ء کو بروز جمعہ صبح صادق کے وقت اس دار فانی سے کوچ کر گئے' نماز جنازہ میں علماء کے علاوہ بہت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ نماز جنازہ مولانا حامد الحق حقانی صاحب نے پڑھائی

فیاض الرحمٰن' لوند خوڑ